



سوال

(174) عورت کے ماہانہ نظام میں کمی پیشی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب کسی عورت کے ماہانہ نظام میں کمی پیشی یا ایام میں تقدیم تاخیر کے حساب سے خرابی آجائے، تو وہ کیا کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بعض جنسی علماء نے جو یہ لکھا ہے کہ اس طرح کے خلل میں عورت اپنی سابقہ عادت ہی پر عمل کرے، نئی صورت پر عمل نہ کرے، حتیٰ کہ اسے یہ نئی صورت بار بار لاحق ہو، تو یہ محض ایک قول ہی ہے جس پر عمل نہیں ہے۔ بلکہ عمل اس قول صحیح پر رہا ہے جس کا "الانصاف" میں ذکر ہوا ہے اور عورتوں کو اس قول پر عمل کرنا چاہئے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ عورت جب خون دیکھے تو اپنی عبادت نماز روزے سے توقف کرے اور جب واضح طور پر پاک ہو (طہر آجائے) تو غسل کرے اور نماز پڑھے، خواہ اس کی تاریخوں میں کسی قدر تقدیم ہو جائے یا تاخیر، اور اسی طرح خون کم آنے یا زیادہ، مثلاً اس کی عادت پانچ ایام کی تھی۔۔ مگر کسی دفعہ سات دن آگئے، تو یہ سات دن ہی حیض شمار کرے، اس طرف متوجہ نہ ہو کہ اس سے پہلے کیا عادت تھی۔ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین اور ان کے بعد کی خواتین کا اس پر عمل تھا۔ حتیٰ کہ ہمارے دور کے مشائخ کے فتاویٰ بھی یہی ہیں۔ کیونکہ وہ قول جو شروع میں بتایا گیا ہے کہ عورت اپنی نئی عادت پر تبھی عمل کرے جب اسے یہ صورت تین بار درپیش ہو، یہ قول بلا دلیل ہے۔ علاوہ ازیں حیض شروع ہونے کی عمر کی بھی کوئی تعیین نہیں کی جاسکتی۔ کبھی نو سال سے کم میں بھی یہ شروع ہو سکتا ہے۔ اور زیادہ سے زیادہ عمر کی بھی حد نہیں کہی جاسکتی خواہ پچاس سال سے بھی بڑھ جائے۔ الغرض جب خون ہے تو یہ خون ہے، یہ اسے عبادت سے روک دیتا ہے کیونکہ یہ فطری قاعدہ ہے، جبکہ استفاضہ ایک عارضہ ہوتا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 195



محدث فتویٰ